USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM

35 YEARS OF EDUCATIONAL EXCELLENCE

تعمیرِ کردار سے تعمیرِ جہاں

USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM

UPSS

Shaping the leaders of Ummah

NEWSLETTER 2023-2024

CAMPUS 34

تباہی ہے ڈنڈی مارنے والوں کے
لیے۔ جن کا حال یہ ہے کہ جب لوگوں
سے لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں،اور جب
ان کو ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو
انھیں گھاٹا دیتے ہیں۔ کیا یہ لوگ
نہیں سمجھتے کہ ایک بڑے دن یہ اٹھا
کر لائے جانے والے ہیں؟ اس دن
جب کہ سب لوگ رب العالمین
کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

(سورۃ المطففین: آیت ۱ تا ٦)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سچ نیکی اور اچھائی کے راستے پر لے جاتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے، ایک آدمی سچ بولتا رہتا ہے حتی کہ وہ اللہ کے ہاں صدیق لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ فسق و فجور کی طرف لے جاتا ہے اور فسق و فجور جہنم کی آگ کی طرف لے جاتا ہے اور ایک آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اسے کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔

(صحیح البخاری: ٦٠٩٤)

آپ سے کچھ کہنا ہے !!

پیارے طلبا ! الحمد للہ عثمان پبلک اسکول کیمپس 34 کے طلبا کی خوب صورت تحریروں سے مزین ”نوائے عثمان“ آپ کے سامنے ہے۔ستاروں پر کمندیں ڈالنے والے طلبا نے انشا پردازی کے میدان میں اپنی تخلیقات کا نذرانہ آپ کے سپرد کیا ہے۔ہماری روزِ اول ہی سے یہ کوشش رہی ہے کہ تحریر کی دنیا میں طلبا کو قلم کا سپاہی بنایا جائے ۔قلم کی یہ صلاحیت جو درحقیقت اللہ رب العزت کی جانب سے ہمارے پاس امانت ہے ،ہم اس امانت کو دوسروں کا دل دُکھانے،نفرت پھیلانے اور شیطانی سوچ کی عکاسی کرنے میں استعمال کرکے خیانت نہ کریں۔

عزیز طلبا! آپ اپنی تعلیمی زندگی کی ایک نئی سیڑھی پر قدم رکھ رہے ہیں لہذا پچھلی غلطیوں اور کوتاہیوں سے سبق سیکھتے ہوئے اور کامیابی کے اصولوں کو نشان راہ بناتے ہوئے آئندہ کی منصوبہ بندی کرنا اب آپ کی ذمے داری ہے۔یاد رہے کہ ہر گزرنے والا سال آئندہ سال کے لیے ہمیں راہ نمائی فراہم کرتا ہے،اب نئے عزائم اور امیدوں کی دنیا آباد کرنا ہے اور محنت و لگن سے منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانا ہے۔

پیارے طلبا ! علم ،تحقیق ،جستجواور تجربات سے گزرنے والے حقیقتا کندن بنتے ہیں،طالب علم بھی انھی خصوصیات کا حامل ہوناچاہیےتاکہ وہ اپنے مستقبل کو سنوار اور نکھار سکے۔
آگے بڑھیے ......محنت کیجیے ......پُر امید رہیے ......کردار سازی ،شخصیت کی تعمیر و تطہیر اور اخلاقی اقدار پر خصوصی توجہ دیجیے......ان شاء اللہ کامیابیاں آپ کے قدم چومیں گی۔

ہمیں یقین ہے کہ ہم ہیں چراغ آخر شب
ہمارے بعد اندھیرا نہیں،اُجالا ہے

”نوائے عثمان“کی ترتیب و تدوین کے سلسلے میں پس پردہ اور پیش نظر تمام طلبا اور اساتذہ کی کاوشیں لائق ستائش اور قابل تحسین ہیں۔مجھے یقین ہے کہ آپ کی کاوشیں اس مجلہ کو شب کی تیرگی میں روشن ستارے کی مانندامیدِ نو ثابت کریں گی۔

خیراندیش: عقیل عثمانی (پرنسپل عثمان پبلک اسکول، کیمپس 34)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اقوال زریں

(۱) نادان ڈھول کی مانند ہوتا ہے بلند آواز ہوتا ہے مگر اندر سے خالی ہوتا ہے ۔

(۲) اگر چڑیوں میں اتحاد ہوجائے تو وہ شیر کی کھال اتارسکتی ہیں ۔

(۳) تعجب ہے اللہ اپنی اتنی ساری مخلوق میں سے مجھے نہیں بھولتا اور میرا تو ایک ہی اللہ ہے میں اسے بھول جاتا ہوں ۔

(محمد مصعب موسانی چہارم سبز)

(۱) انسان کی روح کی اصل کیفیت غم ہے خوشی ایک عارضی شے ہے ۔ (اقبال)

(۲) فکر معیشت روح کی قاتل ہے ۔(اقبال)

(۳) جو مسائل انسان نہ حل کرسکے قدرت انہیں حل کرتی ہے ۔(اقبال)

(محمد داؤد محسن وہرہ چہارم سبز)

(۱) زبان دوست کو دشمن اور دشمن کو دوست بنادیتی ہے ۔

(۲) جسم داغا جا سکتا ہے مگر روح نہیں داغی جاسکتی ۔

(۳) غیبت کرنا کمزور آدمی کی آخری کوشش ہوتی ہے ۔

(محمد بن منعم ظفر: چہارم آبی)

عثمان کے لشکر کے سپاہی ہیں ہم

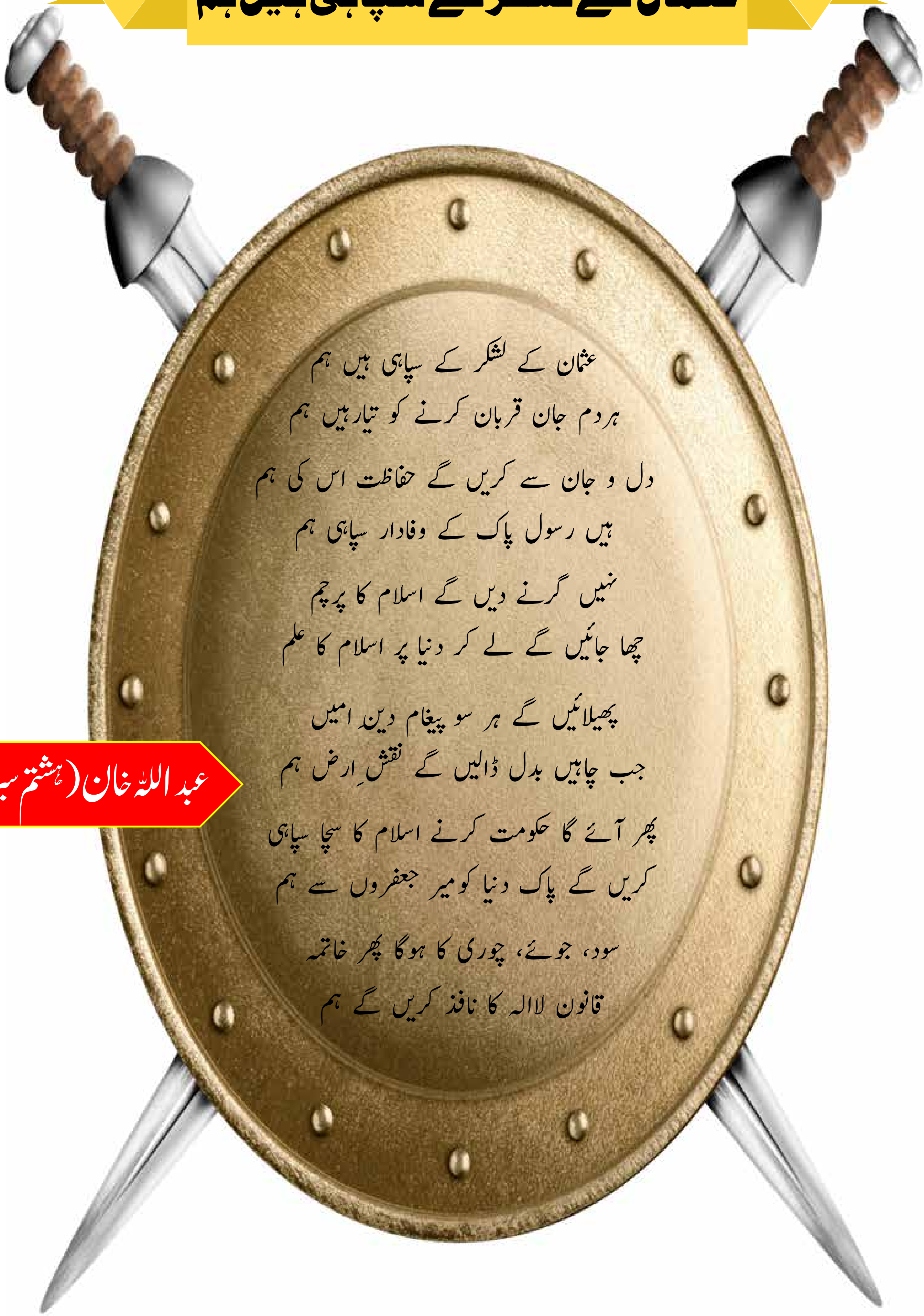

عثمان کے لشکر کے سپاہی ہیں ہم
ہر دم جان قربان کرنے کو تیار ہیں ہم

دل و جان سے کریں گے حفاظت اس کی ہم
ہیں رسول پاک کے وفادار سپاہی ہم

نہیں گرنے دیں گے اسلام کا پرچم
چھا جائیں گے لے کر دنیا پر اسلام کا علم

پھیلائیں گے ہر سو پیغام دین امیں
جب چاہیں بدل ڈالیں گے نقشِ ارض ہم

پھر آئے گا حکومت کرنے اسلام کا سچا سپاہی
کریں گے پاک دنیا کو میر جعفروں سے ہم

سود، جوئے، چوری کا ہوگا پھر خاتمہ
قانون لاالہ کا نافذ کریں گے ہم

عبداللہ خان (ہشتم سبز)

یہ چمن مجھ کو آدھا گوارا نہیں

سقوط ڈھاکا صرف ہمارے ایک دشمن کی کامیابی نہیں تھی، بلکہ یہ عالمی طاقتوں کی سازش تھی۔ اس کا غم صرف پاکستانیوں کو نہیں بلکہ امت مسلمہ کا درد رکھنے والے ہر مسلمان کے دل میں ہونا چاہیے۔

پھول لے کر گیا آیا روتا ہوا
بات ایسی ہے کہنے کا یارا نہیں
قبر اقبال سے آرہی تھی صدا
یہ چمن مجھ کو آدھا گوارا نہیں

قوموں کی زندگی میں بعض اوقات ایسے واقعات پیش آتے ہیں جو احساسِ شکست بن کر مسلسل انہیں دھچکے لگاتے ہیں ۔ 16 دسمبر 1971ءپاکستان کی تاریخ کا وہ سیاہ دن ہے جب پاکستان کو اس کے دشمن بھارت ، امریکا اور اسرائیل کی وجہ سے دو لخت ہونا پڑا ۔ آج بھی 16دسمبر ہمیں یاد دلاتاہے کہ کس طرح پاکستان کو سازشوں کے ذریعے توڑ دیا ۔ اس جنگ میں اگر چہ پاک فوج بہت بہادری سے لڑی لیکن وسائل کی کمی کی وجہ سے دشمن کے سامنے ہتھیار ڈالنے پڑے ۔ اس سے بڑھ کر ہمارے حکمرانوں کی غفلت ایک بڑی وجہ تھی کہ انھوں نے مشرقی پاکستان کو بھلا دیا تھا ۔ شکست کے بعد ہمارے بہترین شعرا جب مشرقی پاکستان سے واپس آئے تو فیض احمد فیضؔ نے یہ اشعار کہے:

عبداللہ حق

ہفتم (آبی)

ہم کہ ٹھہرے اجنبی اتنی مدارتوں کے بعد
پھر بنیں گے آشنا کتنی ملاقاتوں کے بعد
کب نظر میں آئے گی بے داغ سبزے کی بہار
خون کے دھبے دھلیں گے ، کتنی برساتوں کے بعد

سقوط ڈھاکا 1971ء کی پاک بھارت جنگ کا نتیجہ نہیں بلکہ اس کے پس پردہ کئی عوامل کارفرما ہیں۔دور اندیشی پر مبنی پالیسیاں نہ ہونے کے ساتھ اپنوں نے طاقت کو مسئلے کا حل سمجھا تو پاکستان کے وجود سے انکاری بھارت کی سازش نے جلتی پر تیل کا کام کیا۔ اس کا ایک رخ یہ بھی ہے کہ 1947ء میں انگریزوں نے برصغیر کو دو ٹکڑوں میں تقسیم کیا تھا اور 24 سال بعد صرف تیرہ روز جاری رہنے والی جنگ کے بعد اب یہاں تین ملک ہیں۔ سقوط ڈھاکا صرف ہمارے ایک دشمن کی کامیاب نہیں تھی، بلکہ یہ عالمی طاقتوں کی سازش تھی۔ اس کا غم صرف پاکستانیوں کو نہیں بلکہ امت مسلمہ کا درد رکھنے والے ہر مسلمان کے دل میں ہونا چاہیے۔

اہلِ غزہ سے اظہارِ یک جہتی

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تابہ خاکِ کا شغر

فلسطین سے اظہارِ یکجہتی کے لیے اور اسرائیلی درندگی کے خلاف شاہراہِ قائدین پر اسکولوں کے بچّے آئے ہوئے تھے ۔ ان کے ذریعے دنیا بھر کے سامنے ایک زبردست احتجاج ریکارڈ کرایا گیا ۔ یہ منظم ریلی تھی جو جماعتِ اسلامی کراچی کے تحت منعقد کی گئی ۔ ریلی میں حماس کمانڈروں کے روپ میں بچّے فلسطینی جھنڈوں کے ساتھ اسرائیلی جارحیت کے خلاف برسر پیکار نظر آئے ۔ ریلی کا مقصد قبلہ اوّل کی حفاظت اور اس کو یہودیوں کے تسلّط سے آزاد کرانے کے لیے حماس سے حمایت کا اظہار تھا ۔ جماعتِ اسلامی کراچی کے امیر حافظ نعیم الرحمٰن کے پُر جوش خطاب نے شرکا کا لہو گرمادیا۔

انھوں نے امریکااور مسلم حکمرانوں پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ غزہ فلسطینی بچّوں کے قبرستان میں بدل رہا ہے اور دنیا صرف تماشادیکھ رہی ہے ۔ انھوں نے بچّوں سے کہا کہ وہ اپنی تعلیم پر بھرپور توجہ دیں اور جسمانی صحت کا بھی خیال رکھیں اس سلسلے میں کراٹے کا سیشن بھی منعقد کیا گیا۔ جس میں بچّوں نے اپنی قابلیت کے جوہر دکھائے ۔

ریلی کا اختتام اِس پُر جوش نعرے سے ہوا۔

FROM THR RIVER TO THE SEA
PALESTINE WILL BE FREE

محمد حارث عامر (ہفتم: آبی)

اک دن ڈھلے گی ستم کی شام

کشمیر پاکستان کی شہ رگ اور جنت نظیر ہے۔مسئلہ کشمیر اپنی اہمیت اور سنگینی کی وجہ سے سر فہرست ہے۔اکثر مسئلے ایسے ہوتے ہیں جو وقت گزرنے کے ساتھ حل ہو جاتے ہیں یا پھر ختم ہو جاتے ہیں لیکن یہ مسئلہ نہ تو حل ہو رہا ہے اور نہ ستر سال سے ختم ہو رہا ہے بلکہ روز بہ روز ابھرتا ہی جا رہا ہے، کشمیری اپنے حق کے لیے نہ صرف آوازیں بلند کر رہے ہیں بلکہ قربانیاں بھی دے رہے ہیں۔عثما ن پبلک اسکول کیمپس34 نے اپنی سابقہ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے یوم کشمیر بھرپور انداز میں منا یا۔طلبا اور اساتذہ نے مل کر کشمیریوں کی لا زوال قربانیوں کو سلا م پیش کیا۔اساتذہ نے کلاسز اور اسمبلی میں کشمیری عوام کی قربانیوں سے طلبا کو آگاہ کیا اور عزم کا اظہار کیا گیا کہ کشمیریوں کی اخلاقی اور مالی مدد جاری رکھی جائے گی تا کہ وہ خود کو تنہا نہ سمجھیں اور سر زمین کشمیر میں بسنے والے کشمیریوں کی جد و جہد رنگ لے آئے۔تقریب سے پرنسپل عقیل عثمانی اور دیگر نے طلبا سے خطاب کیا۔

محمد بن سرفراز (ہشتم سبز)

کشمیر
ہوں میں شہہ رگ
پاکستان کی

(سبحان الحق صدیقی) ششم آبی

ماہِ انوار اور اسکول میں افطار

رمضان کا مہینا ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا ' لوگوں کو ہدایت دینے والا اور روشن دلیلیں ہدایت دینے والیں اور حق اور باطل میں فیصلہ کرنے والیں ' سو تم میں سے جو شخص اس مہینے میں موجود ہو وہ ضرور اس ماہ کے روزے رکھے۔

(سورۃ البقرۃ :آیت 185)

رمضان المبارک کے پرنور ایام کی بات ہے کہ اساتذہ کرام نے اعلان کیا کہ کل عصر کی نماز ہم اسکول میں پڑھیں گے ، کیوں کہ ہمارے لیے افطار کا انتظام کیا گیا ہے۔ یہ سننا تھا کہ طلبہ خوشی سے جھوم اٹھے۔ میں نے گھر پہنچتے ہی والدہ کو ماجرا سنایا ۔ انھوں نے خوشی خوشی مجھے افطار میں جانے کی اجازت دے دی۔ اگلے دن تیار ہوکر اسکول پہنچا اور دوستوں سے ملاقات کی۔ عصر کی اذان ہوئی اور ہم نے باجماعت نماز ادا کی۔ نماز کے بعد ہم تسبیحات میں مشغول رہے۔ مغرب سے کچھ دیر قبل ہم نے دسترخوان لگایااور کھجوریں، چاٹ اور دیگر سامان چُن دیا۔ مغرب کی اذان ہوئی تواللہ کا شکر ادا کرکے افطار کیا۔ نماز مغرب کے بعد مختصر سا پروگرام ہوا،جس میں ڈائریکٹر عثمان پبلک اسکول سر معین الدین نیر اورمہمان خصوصی مفتی نعمان الحق صدیقی نے گفتگو کی اور رمضان المبارک کی اہمیت پر روشنی ڈالی ۔ پروگرام کے اختتام پر استاد محترم نے دعا کرائی اور ہم نے گھر کی راہ لی۔ اس طرح ایک پُرلطف اور پرنور دن اختتام کو پہنچا۔

کتاب۔۔۔ایک بہترین دوست

کتاب انسان کی بہترین دوست ہے۔کتاب سے رشتہ جوڑنے اور کتاب سے دوستی کے لیے عثمان پبلک اسکول میں ہر سال کتب میلہ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ امسال بھی ایک کتب میلہ منعقد کیا گیا۔کتب میلے میں بچوں کی خوشی قابل دید تھی، سب طلبہ کتب خریدنے میں ایک دوسرے پر بازی لے جارہے تھے،کتب میلے میں مختلف علمی اور ادبی موضوعات،تاریخ،سیرت،ادب اور معلومات پر مشتمل کتابوں کے علاوہ طلبہ کے لیے دلچسپ اور سبق آموز کہانیوں پر مشتمل کتابیں اور وڈیوزاور سی ڈیز بھی موجود تھیں۔مفکر اسلام مولانا سید ابو الاعلیٰ مودودیؒ،احمد ندیم قاسمی سمیت دیگر ادبا کی کتابیں،جب کہ نسیم حجازی،اشتیاق احمد،طارق اسماعیل ساگر اور دیگر کے ناول اور افسانے نمایاں رہے۔ طلبا نے کتب میلہ سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے کتاب دوستی کا واضح ثبوت دیا۔ اس کتب میلے کی ایک خصوصیت یہ بھی تھی کہ اس میں طلبا کے ساتھ ساتھ والدین کو بھی استفادے کا موقع دیاگیا اور طلبہ و والدین کے ساتھ ساتھ اساتذہ نے بھی کتابوں کی خریداری میں بھر پور حصہ لیا۔میرے خیال میں تمام تعلیمی اداروں کو ایسی سر گرمیوں کا اہتمام کرتے رہناچاہیے۔

بقول شاعر

سرور کیف ہے شراب سے بہتر
کوئی رفیق نہیں کتاب سے بہتر

محمد احمد عالم (ہشتم آبی)

کہانی (ہم دردی)

سبق: ہمیں مشکل وقت میں دوسروں کی مدد کرنی چاہیے۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک درخت کی ٹہنی پر ایک بلبل اُداس بیٹھا ہوا تھا ۔ وہ یہ سوچ کر اُداس تھا کہ اس نے پورا دن کھانا جمع کرنے اور اِدھر اُدھر اُڑتے ہوئے گزار دیا ۔ اب رات ہو چکی ہے ہر چیز پر اندھیرا آچکا ہے ۔ اب گھر کی طرف کیسے جاؤں۔ یہ سُن کر قریب ہی سے ایک جگنو بولا ۔"میں ایک چھوٹا سا کیڑا ہوں لیکن پھر بھی میں آپ کی مدد کے لیے حاضر ہوں ۔ اگر اندھیرا ہو چکا ہے تو کیا ہوا میں راستے میں روشنی کروں گا ۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک چمکتا ہوا کیڑا بنایا اور مجھے ایک مشعل کی طرح چمکایاہے ۔ میں آپ کی مدد کے لیے تیار ہوں کیوں کہ دنیا میں وہی لوگ اچھے ہوتے ہیں جو دوسروں کے کام آتے ہیں اور ان کی مدد کرتے ہیں ۔

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے

محمد یحیٰ منیب (سوم: آبی)

کیسی تھیں چھٹیاں!!!!

(کورونا وبا کے باعث بند اسکول کھلنے پر طالب علم کا شاعرانہ انداز)

کس نے کہا تم سے کہ پیاری ہیں چھٹیاں

میرے لیے تو قید اور بھاری ہیں چھٹیاں

مت پوچھ کس طرح گزر گیا سال رواں

یہ دیکھ میں نے کیسے کاٹی ہیں چھٹیاں

بیٹھے رہے گھر میں آن لائن کلاس کے لیے

خیال وصال اور علم پہ بھاری ہیں چھٹیاں

ہائے ستم ، کیا تھا الم ، کھلا تھا اسکول اور ہم

مناتے رہے گھر میں کہ مجبوری ہیں چھٹیاں

ہوئے مہرباں حکمراں اور کھلے جب اسکول

احساس ہوا کہ ٹھیک نہیں ، کیسی بھی ہوں چھٹیاں

(شیخ عماد الدین ہشتم سبز)

بین المدارس مقابلہ جات

مقابلہ مصوری

10 اگست 2023 کو عثمان پبلک اسکول میں " میرا نظریہ اسلام ، میری پہچان پاکستان" کے عنوان سے بین المدارس مقابلہ مصوری کا انعقاد کیا گیا۔ جماعت ششم کی سطح پر ہونے والا یہ مقابلہ دو مراحل پر مشتمل تھا۔ پہلے مرحلے میں طلبہ نے کیمپس کی سطح پر مقابلے میں حصہ لیا اور تھیم کے مطابق آرٹ کے اعلیٰ نمونے پیش کیے۔ اس مقابلے کا دوسرا مرحلہ 24 اگست کو منعقد ہوا،جس میں پہلے مرحلے میں سبقت حاصل کرنے والے طلبہ نے حصہ لیا۔

مقابلہ خطاطی

اسی طرح جماعت ہفتم کی سطح پر مقابلہ خطاطی کا انعقاد ہوا۔ یہ مقابلہ بھی دو مراحل پر مشتمل تھا۔ پہلا مرحلہ 17 اگست کو منعقد ہوا،جس میں طلبانے اسماءالحسنیٰ کی خطاطی کی۔اس دوران شرکا نے خطاطی کے قلم، فریم ورک، ڈیزائننگ اور دیگر مہارتوں کا اظہار کیا۔ پہلے مرحلے میں منتخب طلباکے درمیان حتمی مقابلہ 25 اگست کو منعقد ہوا۔

مقابلہ مضمون نویسی

عثمان پبلک اسکول سسٹم تعلیم وتربیت کے ساتھ ساتھ طلبا کی تخلیقی صلاحیتوں کے اظہار کی ایک بہترین درس گاہ ہے۔طلبا کی تحریری صلاحیت میں بہتری کے لیے مقابلہ مضمون نویسی کا انعقاد کیا گیا ،جس میں جماعت ہشتم کے طلبا نے بھرپور انداز میں شرکت کی ،پہلے مرحلے میں یہ مقابلہ کیمپس کی سطح پر منعقد ہوا۔کیمپس 34 سے تین بہترین مضمون نگار (جن میں محمد بن سرفراز ،عروہ بن مبشر،محمد عمر خان شامل ہیں)مرکزی سطح پر منعقدہ مقابلے میں شریک ہوئے اور الحمد للہ کیمپس 34سے محمد بن سرفراز سوم پوزیشن پر رہے ۔

کھیل۔۔۔صحت بھی۔۔۔ورزش بھی

دنیا کے تمام اسکولوں میں بچوں کی صحت کا خیال رکھنے کے لیے کم از کم ہفتے میں ایک دن کسی پیریڈ میں باقاعدہ بچوں کی صحت کا خیال رکھنے کے لیے ورزش کا اہتمام کیا جاتا ہے ۔ ششماہی امتحانات کے اختتام پر ایک دن کھیلوں کے دن کے عنوان سے منتخب کیا جاتا ہے اور بچے بڑے ذوق وشوق سے اس میں حصہ لیتے ہیں ۔ہمارے اسکول عثمان پبلک اسکول سسٹم شاخ 34 میں 2 دسمبر 2023 کو بھی اسپورٹس ڈے منعقد کیا گیا تھا اور یہ ہمارے ہی اسکول کی ایک شاخ 9 میں ہورہا تھا ۔

دسمبر 2023 کو تمام طلبہ مقررہ وقت پر گراؤنڈ میں پہنچ گئے ۔ کیمپس 9 بلاک 5 فیڈرل بی ایریا 2 میں واقع ہے ۔ اس کے اندر داخل ہوتے ہی مجھے ایک وسیع وعریض میدان نظر آیا ۔ میدان کے ساتھ ہی مدرسہ اور اسکول تھااور ان کے برابر میں ایک سوئمنگ پول نظر آیا ۔

بج کر پانچ منٹ پر باقاعدہ ہماری اسمبلی شروع ہوچکی تھی ۔اس کے بعد تقریبا نو بجے کے بعد ہمارا 8 پہلا کھیل کرکٹ شروع ہوا۔ کرکٹ میں چار ٹیمیں شامل تھیں جن کے نام خالد ہاؤس ، قاسم ہاؤس، اقبال ہاؤس اور جناح ہاؤس تھے۔یہاں پر واضح کرتا چلوں کہ خالد ہاؤس کا رنگ نیلا ، قاسم ہاؤس کا مرون، اقبال کا جامنی اور جناح ہاؤس کا رنگ سبز تھا ۔ پہلا کھیل خالد وقاسم کے درمیان ہوا جس میں قاسم ہاؤس نے میچ جیت لیا ۔پھر جناح اور اقبال ہاؤس کا مقابلہ ہوا جس میں اقبال ہاؤس نے بازی جیت لی۔ اس کے بعد حتمی مقابلہ اقبال اور قاسم ہاؤس کے درمیان ہوا جس کا سہرا اقبال کے شاہینوں کے سر رہا۔ اقبال ہاؤس کی جیت مسلسل دوسال کی ہار کا بدلہ تھی ۔ اسکے بعد دوسرا کھیل فٹ بال تھا ۔ جس میں خالد اور اقبال ہاؤس کا پہلا میچ ہوا اور خالد ہاؤس نے میدان مار لیا ۔ اس کے بعد قاسم اور جناح ہاؤس کا دوسرا فٹ بال میچ ہوا جس میں قاسم ہاؤس جیت گیا ۔ آخری میچ خالد اور قاسم ہاؤس کے درمیان ہوا۔ خالد ہاؤس نے یہ بازی لگا تار دوسری بار اپنے نام کی ۔گزشتہ تمام تمام اسپورٹس ڈے کو ملاکر یہ لگاتار چوتھی فتح تھی ۔

کھیل زندگی کے تم کھیلتے رہو یارو
ہار جیت کوئی بھی آخری نہیں ہوتی

عبداللہ حق (ہفتم آبی)

سب سے آخری مرحلہ رسا کشی کا ہوا اس میں سب سے پہلے خالد اور جناح ہاؤس مدمقابل ہوئے اور جناح ہاؤس نے پچھلے سال کی ہار کا بدلہ خالد ہاؤس سے لے لیا ۔ اس کے بعد قاسم اور اقبال ہاؤس کا مقابلہ ہوا لیکن قاسم ہاؤس کے نوجوانوں کا یہ دم اقبال کے شاہین کو گرانہ سکا اور اقبال ہاؤس جیت گیا لیکن آخر میں جب اقبال اور جناح مدمقابل ہوئے تو جناح کی وکالت نے اقبال کے شاہین کو بیٹھنے اور لیٹنے پر مجبور کیا ۔اس کے بعد چند دوڑوں کا مقابلہ بھی ہوا ۔

ایک بج کر 29 منٹ پر ہم نے واپسی کی تیاری شروع کردی اور ایک بج کر 35 منٹ پر ہماری گاڑی وہاں موجود تھی ۔ اسپورٹس ڈے میں ہمیں جتنا مزا آیا ہم الفاظ میں بیان نہیں کرسکتے غرض یہ کہ 2 دسمبر 2023 ہفتے کا دن ہمارے دماغ میں نقش ہوگیا کہ اسے کوئی نہیں مٹا سکے گا ۔

کھیل۔۔۔صحت بھی۔۔۔ورزش بھی

میں نے عثمان پبلک اسکول میں داخلہ لیاتو بہت پُرجوش تھا۔پہلا دن زندگی بھر یاد رہے گا۔ اسکول میں قدم رکھتے ہی اساتذہ نے استقبال کیا اور پرنسپل صاحب نے دست شفقت رکھا۔ کمرہ جماعت میں تمام طلبہ نے بہت اچھا سلوک کیا اور مجھے بالکل بھی اجنبیت محسوس نہیں ہوئی۔ پڑھائی کے دوران وقت گزرنے کا احسا س تک نہ ہوا ۔ ظہر کا وقت ہوا تو باجماعت نماز ادا کی گئی،جو ایک نیا لیکن پرلطف تجربہ تھا۔

(سعد انصاری:ششم سبز)

عثمان پبلک اسکول میں مجھے سب سے اچھی چیز یہ لگی کہ یہاں نماز ظہر کا باجماعت اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس سے قبل دوسرے اسکول میں اس طرح کا ماحول بالکل بھی نہیں تھا اور چھٹی ہوتے ہی فوراً گھر پہنچنے کی فکر ہوتی تھی۔ گھر جاکر تھکن کے باعث نماز پڑھنا بہت دشوار ہوجاتا تھا، لیکن الحمد للہ اب یہاں باجماعت نماز پڑھنے کا بہترین موقع میسر ہے۔

(صائم افضل:پنجم آبی)

میں عثمان پبلک اسکول میں آیا تو جتنا سنا تھا، اس سے کہیں زیادہ خوبیوں کا حامل پایا۔ اسکول میں تمام اساتذہ نہایت شفیق اور محنتی ہیں۔ اساتذہ کی بھرپور کوشش ہوتی ہے کہ ہر طالب علم پر انفرادی توجہ دی جائے۔ ایسا کبھی نہیں ہوا کہ کسی طالب علم نے کلاس کے باہر استاد سے اضافی وقت لیا ہو اور اسے ناکام لوٹنا پڑا ہو۔

جوتم مسکراؤتوسب مسکرائیں

"استاد شاگرد سے " بتاؤ یہاں سے سورج دور ہے یا تمھارا گھر ؟

شاگرد: " میرا گھر " ۔

اُستاد : " وہ کیسے " ؟۔

شاگرد : " کیوں کہ یہاں سے سورج نظر آتا ہے میرا گھر نہیں" ۔

ایک دیہاتی نے پہلی بار شہر میں کچھ لڑکوں کو فٹ بال کھیلتے دیکھا تو ایک لڑکے سے پوچھا " یہ کیا کررہے ہو "؟

لڑکے نے جواب دیا : " گول کرنے کوشش کررہے ہیں "۔

دیہاتی بولا " تم مجھے بے وقوف سمجھ رہے ہو یہ تو پہلے ہی گول ہے "۔

بازار میں خریداری کرتے ہوئے ایک دوست دوسرے دوست سے " ہزار روپے دینا میں اپنا بٹوا گھر بھول آیا ہوں " ۔

دوسرے نے فورا کہا " کوئی بات نہیں دوست ہی تو دوست کے کام آتا ہے یہ پکڑو پچاس روپے رکشے میں جاؤ اور پر س لے آؤ"۔

ایک صاحب نے سڑک کے کنارے بیٹھے فقیر کو دس روپے دیے اور کہا : "بابا میں بیمار ہوں، میرے لیے دعا کرنا۔"فقیر نے دعا کرکے کہا : " ساٹھ روپے اور دے دیں۔ "اس نے حیرت سے پوچھا: "" ساٹھ روپے کس لیے؟

فقیر نے جواب دیا: "میں نے ابھی ایک دن کی دعا کی ہے۔ آپ کے لیے بہتر ہے کہ ایک ہفتے کی خوراک اکٹھی لے جائیں۔"

ایک صاحب ہوٹل گئے اور کوٹ اتار کر کھونٹی پر لٹکا دیا۔ کوٹ پر ایک کاغذ چسپاں تھا،جس پر تحریر تھا : "میں باکسنگ میں ورلڈ چیمپئن ہوں، لہذا کوئی میرا کورٹ چُرانے کی کوشش نہ کرے۔"وہ صاحب واپس آئے تو کوٹ غائب تھا اور کھونٹی پر ایک کاغذ لٹکا تھا،جس پر لکھا تھا : "باکسر صاحب ! مجھے پکڑنے کی کوشش مت کیجیے گا، کیوں کہ میں دوڑ میں ورلڈ چیمپئن ہوں"۔

مصعب موسانی (چہارم سبز)

بوجھوتوجانیں

COMPUTER PARTS CROSSWORD PUZZEL WORKSHEETS

Do the Crosswords and Write Sentences.

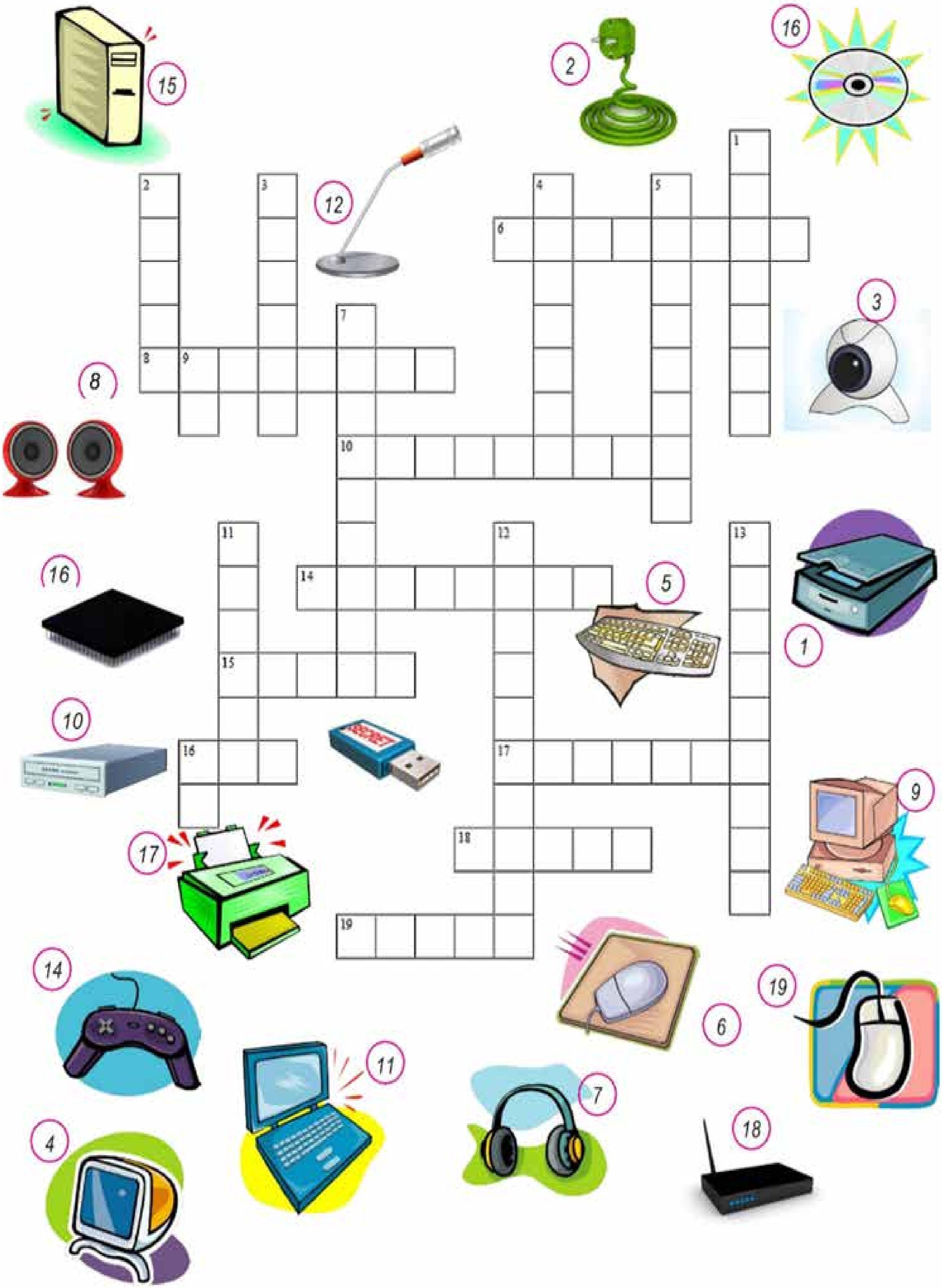

Importance of Education

Education is a key part of a society growth progresses. When people are educated, they can significantly contribute to their families and society in various aspects and fields, thus creating a stable and stimulating community. Why is education important to society? Let's take some reasons about importance of education.

Finding a job is not easy, especially economics turmoil. Learn, educate yourself, graduate and get knowledge skills and experience as possible.Study hard, dedicate your time and effort to acquire knowledge and reach a high level of competence, you would lead the world.

MUHAMMAD AFFAN SHARIF (VI GREEN)

Junk Food

Foods like pizza, burger, French fries and cold drink etc. are called junk foods. They are very harmful for our body. This type of food does not have the right proportion of nutrients for us to stay healthy. These provide us only fats that gets stored in our bodies and cause many diseases. Junk food will always make us obese which is a state far from health. Obesity causes diseases like hypertension,

diabetes, etc. The fat that our bodies absorb from these junk food if gets stored around the region of our heart may cause cholesterol which in turn can cause heart attack. These junk food are just disguised poison for our body. Although we all like to eat junk food; but it is not good for body.

Throughout the ages, fast food has played a major role in our society in both positive and negative ways. Companies are using clever advertising methods to reach out to young kids which does not only develop bad habits at a young age, but intoxicates their health as well. Fast food is growing chain by chain and is even reaching schools across the states. As a result child's obesity is increasing yearly and is affecting not only their physical but mental health as well. Child's obesity is increasing daily as the tremendous amounts of money spent on marketing products are soaring. This leads to the harmful effects fast food has on our growing society. It may be good to our tongue but it is not good for the rest of the body. As we already know that "all that glitters is not gold!" And in this context we can say, all that is tasty is not nutritious!

FAIQ KHURRAM (VI-BLUE)

Responsibility

Poems

Responsibility means,
"I can do things on my own."
When turn it on, I turn it off.
When I lock something, I lock it up.
When I drop something I pick it up.
When break something, I repair it.
When I open something, I close it.
When I make a mess, I clean it up.
When I make a promise,
When I find something, I return it.
When I borrow something, I give it back.
When I take it out, I put it back.
When I am assigned to a task,
I complete it on time.
When I earn money,
I spend and use it wisely.

ARHUM BIN FARRUKH (VI-GREEN)

School Days

Poems

Growing up in this day and ages,
With free expression all the rage,
Our young ones learn when starting
School that reading's fun and math is
Cool while writing's not the least bit
Joining it really is so much like drawing.
For every child it is essential
To realize their full potential
And teachers always do their best
To stimulate their interest.
When years of Schooldays end at last
With all examinations passed,
Will the Children Reminisce?
Any say, "Our schooldays we will miss"
And as the final day arrives.
"They were the best days of our lives"

ABDULLAH AMANULLAH (VII-GREEN)

Kashmir

Pakistan is committed to always stand shoulder to shoulder with their Kashmiri brothers in their freedom movement. We will continue to support and facilitate the People of Kashmir in their freedom movement sensitively and morally. It is needed of the hour to raise the voice of innocent people of Kashmir and expose Indian brutalities at every international forum. Pakistan and Kashmir cannot be separated as Kashmir is the jugular vein of Pakistan. All the political leadership, institutions and people of Pakistan are on one page against Indian violence in Occupied Kashmir. India has always denied resolving the Kashmir dispute under the UN resolutions, but failed to suppress the voice of people of Kashmir by force.

India has been suppressing the voice of the people of Kashmir for last seven decades. Millions of people have been martyred in ongoing slaughter by Indian troops in occupied Kashmir. The brave people of Kashmir have been confronting Indian brutalities and violence with patience and the movement of freedom is gaining momentum day-by-day. It is responsibility of international community to stand with people of Kashmir and stop massive human rights violations and brutalities committed by Indian forces in occupied Kashmir. The people of Kashmir reserve the right to decide the destiny of their future by themselves. We pray for peace in Kashmir all the time that God will bring justice to this land.

I wish that all the communities again lived in peace and harmonies in Kashmir.

Autobiography Of Pen

I'm fountain pen and today I am writing my autobiography.

I was born in a pen factory a few years ago. My outer body is of golden colour. I was displayed in a paint shop; so I could see several people passing by in the meantime I was purchased by a famous writer from the market and I'm still most used object.

SHAHEER KHAN YOUSUFZAI(VI-BLUE)

Events

LANGUAGE FAIR

Languages play an essential part for the growth of nations around the world countless languages are spoken, similarly in our country Pakistan many sweet languages are spoken in order to promote the importance of these languages. Usman Public School System also holds such a remarkable language fair about different languages. School arranges this program in the ground with an immense arrangements. Students prepare beautiful and colorful posters of poems, poets and famous writers of English diction for decoration. Students show great interest and take part in speeches, tableaus, dramas and many more interesting activities. Students wear the get-ups of English and Urdu poets and writers. Students are also assigned on stalls to present Role plays of Famous English poets. Students are giving presentations about writers, poets and authors to visitors; whereas the activities are highly appreciate by the visitors and they encourage the students a lot.

Well famous personalities also express their views about the program as well. At the end, our Principals give the final speech along with Dua. We enjoy a lot and cannot forget this wonderful event.

MUHAMMAD BIN SARFARAZ (VIII-GREEN)

Events

Usmanian's Computer Contest

As we know that this is the era of Science and technology. World has become a global village due to computers and internet. So to bring awareness regarding information technology Usman Public System arranges an outstanding contest of Computer naming "Usmanian's Computer Contest" in which students from class six to eight are participants.

The Competition includes different sorts of software, class wise are assigned like Microsoft PowerPoint for class VI, Flash Animation for class VII and Web designing (HTML & CSS) for class VIII. There are two rounds and in both rounds participants have to perform a given task in timely manner. After the final round the winners and participants are awarded certificates and shields in school assembly by the honorable director academics, Sir Asim Ali yousuf, and Principal. They also encourage students for taking part in such activities and appreciate the marvelous efforts of computer department.

MUHAMMAD FAEEZ (VII BLUE)

Events

IFTAR PARTY

In our school there are more than 5 to 6 events take place in a year, Iftar Party is one of them. When I reached at the school near prayer, My friends had already reached there and sitting on the mat and listening to our Islamiat teacher who was sharing information about Namaz and telling the importance of fasting then It was the time of magrib prayer, we all set at the dining rack and prayed after adhan of magrib was called and we all broke the fast then we perfomed Namaz in school and met each other and returned to home. It was a memorable Iftar Party for me because It was my first Iftar party in UPSS.

MUHAMMAD IRTAZA (VIII BLUE)

Sports Day

Usman Public School System arranged a mega event of sports in the ground near school on 2nd December. On that day every student was highly excited to participate in different games and activities. First of all we all gathered at School where we were given instructions. We moved towards our buses and travelled the ground.

It took almost 30 minutes. After reaching there the General assembly was conducted. We sang national anthem and tarana'a Usman as well after that the great event of sports was finally started with great pomp and show. There were many games played such as tug of war, long jump, spoon race, sack race and shot put.

Students were greatly cheerful and enthusiastic while participating in games. At Sharp 1:00 p.m we gathered to perform ablution. Later we offered Namaz-e-Zuhar and had lunch. At 2' o clock semifinals round of different games were played. All the campus participants were trying their level best to be the winner of finalist.Al though competition was observed. Winners were awarded medals and certificates by the honorable, respected Principals of UPSS campus -34.

A motivational speech was also delivered by the principal. The event finally reached towards its end. We were instructed to make queue in order to reach buses. Students were tired but very glad to have such a memorable sports day with lots of joy. We came back to School at 6'o clock and the journey of sports day was over.

HUMAYUN NADEEM (V-GREEN)

PALESTINE MARCH

In the past era, a lot of wars were fought to govern and if you see today's era the war between Israel and Palestine is going on Israel wants to occupy Palestine for this Israel's soldiers are killing innocent people of Palestine, to support Palestine our school scheduled a March in order to record our protest against them. We all came to school at the usual time and got in the classroom then our teacher gave briefing about march after that we all went to assembly hall and made a ques then buses arrived and we all got on the bus and reached at the at the spot where protest had been going on, there had been a lot of students from different schools, protesting against Israel attacked on Gaza. After recording our protest we all got on the bus and came back to school and went back to home the lesson what we learnt with protest, at least we showed some resistance and recorded our protest against Israel that we are with Palestine.

AMMAR IMRAN (VIII BLUE)

Picnic

On Monday 10th August the day came what we had been waiting for ages. We were extremely excited to go to picnic with school at Ideal Farm House. When my teacher announced in assembly ground about picnic I started packing and arranging my stuff related to picnic. I bought football and some edible thing and I bought a cap along with bat and ball. Finally the day came when I reached school at 8. I met my friends, my teacher Sir Taha gave us lecture about picnic then later on we went to assembly ground where our bus In charge Sir Taha took us to the bus we set in the bus and reached at the farm house after 1 hour. I was very excited to jump in the swimming pool as we reached there Sir Muzammil gave us some instruction and then we changed our clothes and jumped into swimming pool, we played a lot of different games there, played cricket, enjoyed swing with friends. In short it was the best day of my life.

HAFIZ MUHAMMAD FARHAN (VIII BLUE)

مقابلہ خطاطی
بمقام : عثمان پبلک اسکول شاخ 34

SCIENCE EXIBITION

عشرہ اقبال

INTERCAMPUS MATH COMPITITION

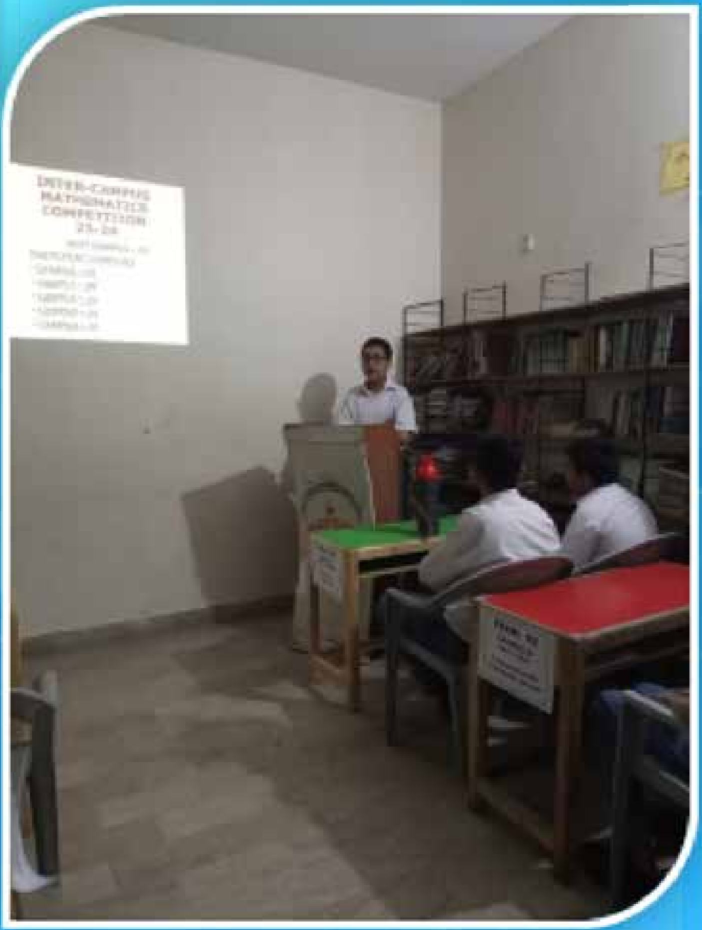

GAZA MARCH

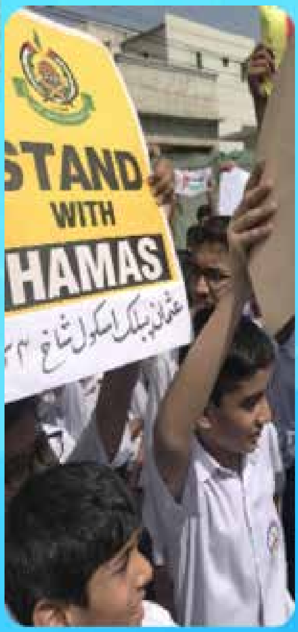

Picnic

COMPUTER PARTS CROSSWORD PUZZEL WORKSHEETS

Do the Crosswords and Write Sentences.